

سید انور حسین نفیس الحسینی

قطب الارشاد شاہ عبدالقادر رائے پوری کے خلیفہ مجاز، پیر طریقت حضرت سید انور حسین نفیس الحسینی نے ایک دفعہ راقم الحروف سے ملاقات میں فرمایا:

حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کا قرب حاصل کرنے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں سے دلی نفرت کی جائے۔ قادیانیت، دراصل حضور شافع محشر صلی اللہ علیہ وسلم سے بغاوت کا دوسرا نام ہے۔ ان سے روزمرہ زندگی میں معمولی سا بھی تعاون سخت گناہ کے زمرے میں آتا ہے۔ ایک دفعہ مظہر ملتانی قادیانی، قادیانیوں کی گڑھی شاہولا ہور میں واقع عبادت گاہ کی پیشانی کے لیے کلمہ طیبہ لکھوانے کے لیے آیا۔ میں نے اسے سختی سے ڈانٹ دیا کہ تمہیں یہ جرأت کس طرح ہوئی کہ میں قادیانیوں کا کام کروں گا۔ ایک دفعہ ایک پریس والے کا رقعہ لے کر ایک شخص آیا کہ یہ نظم کا کام کرانا چاہتے ہیں۔ نثر کے کام کی نسبت کا تبوں کے لیے نظم کا کام کرنا آسان ہوتا ہے۔ رقعہ میں تحریر تھا کہ جو آپ معاوضہ کہیں گے، یہ آپ کو دیں گے۔ یہ بات میرے مزاج کے خلاف تھی۔ تاہم کام کی آسانی اور پریس والوں کی شناسائی کے باعث اس آدمی کو میں نے بٹھا لیا اور مسودہ دیکھا تو وہ آنجمانی مرزا قادیانی کا کلام ”درئین“ تھا۔ ملعون مرزا قادیانی کا کلام دیکھ کر مجھے بہت تعجب اور صدمہ ہوا۔ جس پریس والے نے رقعہ لکھا تھا، اس پر بھی افسوس ہوا۔ سوچا کہ میرے اندر ضرور کوئی کمی ہوگی کہ کفر مجھ سے کافرانہ کلام لکھوانے کی امید سے میرے دروازے پر آ گیا۔ استغفار کیا اور اس آدمی کو چلتا کیا۔ میں نے زندگی بھر کسی قادیانی کا کوئی کام نہیں کیا۔ یہ واقعات اس لیے بیان کر دیے ہیں کہ دوسرے خوشنویس حضرات خواہ وہ کمپیوٹر کتابت کرتے ہوں، کونصیحت ہو کہ وہ مسلمان ہو کر قادیانیوں کا کام نہ کریں۔ یہ بھی قادیانیت سے اعانت کے زمرے میں آتا ہے جو شرعاً حرام اور ناقابل معافی جرم ہے۔“